انتقاد

مقام صحابہ رض : صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا مقام خود حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے متعین فرما دیا تھا۔

اصحابی کا لنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم

میرے ساتھی ستاروں کی مانند ھیں ان میں سے جس کسی کی بھی پیروی کرو گے ھدایت پاؤ گے۔ مسلمانوں نے آنحضرت کے اس ارشاد کو حرز جاں بنایا ور صحابہ کے احترام کو جزو ایمان گردانا۔

علم و تحقیق کے نام پر صحابہ کرام کی پاک زندگیوں کو داغدار بنا کر پیش کرنے کی مہم کا آغاز مستشرقین نے کیا اور اس کا مقصد دین اسلام کے مستحکم حصار میں رخنے ڈالنا تھا۔ مستشرقین کی ریشہ دوانیوں سے خود مسلمانوں میں ایک گروہ ایسا پیدا ھوگیا جس نے ان کے مشن کی تکمیل کو اپنا وظیفہ حیات قرار دے لیا۔ علماء کے گروہ نے اس خطرے کو محسوس کیا اور اس کے تدارک کے لئے آگے بڑھے۔ اسی سلسلے کی ایک قابل تحسین کوشش مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی یہ کتاب بھی ہے۔

مولانا نے اصل موضوع کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرنے سے پہلے تمہید کے طور پر چند دوسرے نکات پر بھی روشنی ڈالی ہے جو کم اھم نہیں۔ مثلاً "غلط فہمیوں کا اصل سبب"۔ "فن تاریخ کی اھمیت اور اس کا درجہ" "فن تاریخ کی اسلامی اھمیت"۔ "اسلام میں فن تاریخ کا درجہ"۔ "روایات حدیث اور روایات تاریخ میں فرق" وغیرہ یہ مباحث خاصے فکر انگیز ھیں اور موضوع کی نسبت مصنف کے رویے کو متعین کرنے میں مددگار بنتے ھیں۔ ان کے علاوہ کتاب کے چند اھم عنوانات یہ ھیں: "صحابہ اور مشاجرات صحابہ"۔ "صحابہ کرام کی چند خصوصیات"۔ "قرآن و سنت میں مقام صحابہ کا خلاصہ"

" الصحابة کلهم عدول کا مفہوم " " مستشرقین و ملحدین کے اعتراضات کا جواب " " حق سے فرار " ۔ " دردمندانہ گذارش "

کتاب ادارۂ المعارف دار العلوم کراچی نے شائع کی ہے ۔ تعداد صفحات ۱۴۴ ۔ قیمت ۳ روپے ۷۵ پیسے ۔ ادارۂ المعارف کے علاوہ مندرجہ ذیل پتوں سے طلب کی جا سکتی ہے :

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ بندر روڈ کراچی

ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور

مکتبہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

شرف الدین اصلاحی

الولی :

شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدر آباد سندھ نے جون ۱۹۶۳ میں " الرحیم " کے نام سے ایک اردو ماہنامہ جاری کیا تھا ۔ یہ رسالہ پانچ سال تک نکلتا رہا ۔ اس کے بعد بند ہوگیا ۔ اب نئے بندوبست کے تحت اپریل ۷۲ء سے اکیڈمی نے " الرحیم " کی جگہ " الولی " کا اجرا کیا ہے ۔ جیسا کہ مدیر نے تصریح کی ہے بنیادی طور پر " الولی " کے اغراض و مقاصد نیز پالیسی وہی ہے جو " الرحیم " کی تھی ، یعنی فکر ولی اللہی کی ترویج و اشاعت ۔ اکیڈمی نے ایک سندھی ماہنامہ بھی جاری کیا ہے جس کا نام " الرحیم " رکھا ہے ۔

الولی بابت اپریل میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں :

" شاہ عبد اللطیف کی شاعری میں ریگستان (تھر) "

" عربی ادب کی شاہکار ، النظرات کا مقدمہ "

" ترجمہ مقدمہ خیر کثیر "

" ترجمہ خیر کثیر "